قعدہ اخیرہ بھولنے کی صورت میں کیا سجدہ سہو کفایت کرے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12217

تاریخ اجراء: 02 ذوالقعدۃ الحرام 1443ھ / 02 جون 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازی اگر فرض نماز میں قعدہ اخیرہ کیے بغیر ہی کھڑا ہو جائے اور تیسری یا پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کر لے، تو کیا اس صورت میں اسے وہ نماز نئے سرے سے پڑھنا ہو گی؟ یا پھر سجدہ سہو کرنا ہو گا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اولاً تو یہ مسئلہ ذہن نشین رہے کہ نماز میں سجدہ سہو اس وقت واجب ہوتا ہے جب نمازی واجباتِ نماز میں سے کسی واجب کو بھولے سے ترک کر دے، ہر غلطی کی تلافی سجدہ سہو سے نہیں ہوتی۔

نماز میں قعدہ اخیرہ کرنا چونکہ فرض ہے لہذا **صورتِ مسئولہ میں نماز کا یہ فرض چھوٹ جانے پر دو رکعت والی نماز میں تیسری، چار رکعت والی نماز میں پانچویں اور مغرب کی نماز میں چوتھی رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے پہلے واپس آکر سجدہ سہو کر کے اس غلطی کی تلافی کی جا سکتی تھی۔ لیکن صورتِ مسئولہ میں نمازی نے چونکہ ایسا نہیں کیا، لہذا اس صورت میں اس کی وہ فرض نماز ہی باطل ہو گئی اب یہ نماز نفل شمار ہو گی اور یہ فرض نماز نئے سرے سے اس نمازی کو ادا کرنا ہو گی۔**

یاد رہے کہ اگر کبھی ایسا ہو جائے کہ نمازی قعدہ اخیرہ کیے بغیر ہی کھڑا ہو جائے اور اگلی رکعت کا سجدہ بھی کر لے تو اس صورت میں اس نمازی کے لیے حکمِ شرع یہ ہے کہ مغرب کے علاوہ دیگر نمازوں میں مزید ایک رکعت ملا لے تاکہ شفع مکمل ہو جائے اور طاق رکعت باقی نہ رہے، لیکن یہ پوری نماز نفل شمار ہو گی اور وہ فرض نمازی کو نئے سرے سے ادا کرنا ہوں گے۔ البتہ اصح قول کے مطابق اس صورت میں نمازی سجدہ سہو نہیں کرے گا۔ کہ یہاں تو فرض ہی باطل ہو گئے ہیں سجدہ سہو سے فرض کی واپسی تو ممکن نہیں ہے لھذا اس کی حاجت بھی نہیں ہے۔

نمازی قعدہ اخیرہ کیے بغیر کھڑا ہو جائے اور اگلی رکعت کا سجدہ بھی کر لے تو اس صورت میں فرض باطل ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ غنیۃ المستملی میں ہے:"رجل صلی الظھر ونحوھا خمسا بان قید الخامسۃ بالسجدۃ ولم یقعد علی رأس الرابعۃ بطلت فرضیتہ ای فرضیۃ صلوتہ" ترجمہ:"اگر کوئی شخص ظہر، عصر یا عشاء کی نماز میں پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو گیا جبکہ اس نے چوتھی پر قعدہ نہیں کیا تھا۔ اب اس نے پانچویں کا سجدہ کر لیا تو اس کے فرض باطل ہو جائیں گے۔" (غنیۃ المستملی، فرائض الصلاۃ، السادس: القعدۃ الاخیرۃ، ص 253، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:"**قعدہ اخیرہ بھول کر زائد رکعت کے لئے کھڑا ہوا** تو جب تک اس رکعتِ زائدہ کا سجدہ نہیں کیا ہے بیٹھ جائے اور التحیات پڑھ کر سجدہ سہو کرے، اور **اگر اس نے رکعتِ زائدہ کا سجدہ کر لیا تو اب فرض باطل ہو گئے پھر سے پڑھے۔**" (فتاوی رضویہ، ج 08، ص 216، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

زائد رکعت کا سجدہ کرنے کی صورت میں علاوہ مغرب کے دیگر نمازوں میں ایک رکعت مزید ملا لے تا کہ شفع مکمل ہو جائے مگر اصح قول کے مطابق سجدہ سہو نہ کرے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(ولو سھا عن القعود الاخیر عاد مالم یقیدھا بسجدۃ وإن قیدھا) بسجدۃ عامدا أو ناسیا أو ساھیا أو مخطئا (تحول فرضہ نفلا برفعہ۔۔۔ وضم سادسۃ) ولو فی العصر والفجر (إن شاء ولا یسجد للسھو علی الاصح) لان النقصان بالفساد لا ینجبر" یعنی اگر نمازی چار رکعت والی فرض نماز میں قعدہ اخیرہ کیے بغیر بھولے سے کھڑا ہو جائے تو جب تک اس زائد رکعت کو سجدے سے مقید نہ کیا ہو لوٹ آئے، اور اگر اس نے زائد رکعت کو سجدے سے مقید کر لیا خواہ وہ سجدہ اس نے جان بوجھ کر کیا ہو یا بھولے سے کیا ہو یا غلطی سے کیا ہو بہر صورت اس کی وہ فرض نماز سجدے سے سر اٹھاتے ہی نفل کی طرف پھر جائے گی۔۔۔ اب وہ نمازی چاہے تو اس کے ساتھ چھٹی رکعت بھی ملا لے اگرچہ عصر اور فجر کی نماز میں ایسا ہوا ہو۔ ہاں! اس صورت میں اصح قول کے مطابق سجدہ سہو نہیں کرے گا، کیونکہ نماز کے فساد سے ہونے والا نقصان سجدہ سہو سے پورا نہیں ہو سکتا۔

مذکورہ بالا عبارت کے تحت رد المحتار میں ہے:"فی الإمداد قال: وسکت عن المغرب لأنھا صارت أربعا فلا یضم فیھا۔۔۔ (قولہ لأن النقصان) أی الحاصل بترک القعدۃ لا ینجبر بسجود السھو۔" ترجمہ: "امداد میں مذکور ہے کہ اس صورت میں نمازی مغرب کی نماز میں مزید کوئی رکعت نہ ملائے کہ اس کی وہ چار رکعات

ہوچکی ہیں۔۔۔(قولہ لأن النقصان) یعنی جو نقصان قعدے کو چھوڑنے سے حاصل ہوا ہے اب اس نقصان کو سہو کے سجدوں سے پورا نہیں کیا جاسکتا۔" (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلوۃ، ج02، ص664-667، کوئٹہ، ملخصاً وملتقطاً)

حلبۃ المجلیٰ فی شرح المنیۃ المصلیٰ میں اسی صورت کے حوالے سے مذکور ہے:"(وان قید الخامسۃ بالسجدۃ بطل فرضہ، وتحولت صلاتہ نفلاً، وعلیہ ان یضم الیھا رکعۃً سادسۃً، ویسجد للسھو) یعنی عندھما ایضاً، **والاصح انہ لا یسجد لان النقصان بالفساد لا یجبر بالسجود، ذکرہ الامام التمرتاشی۔**

"ترجمہ:"نمازی اگر قعدہ اخیرہ کیے بغیر پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور اس زائد رکعت کو سجدے سے مقید کر دے تو اس صورت میں اس کے فرض باطل ہو جائیں گے اور اس کی وہ فرض نماز نفل میں تبدیل ہو جائے گی، اب اس کے لیے حکم ہے کہ اس کے ساتھ چھٹی رکعت بھی ملالے اور سجدہ سہو بھی کرے یعنی شیخین کے نزدیک بھی سجدہ سہو کرنے کا حکم ہے، لیکن اصح قول کے مطابق نمازی سجدہ سہو نہیں کرے گا، کیونکہ جو نقصان فساد کے سبب حاصل ہوا ہے اب اس نقصان کو سہو کے سجدوں کے ذریعے پورا نہیں کیا جاسکتا، جیسا کہ امام تمرتاشی علیہ الرحمہ نے اسے ذکر فرمایا ہے۔" (حلبۃ المجلیٰ فی شرح منیۃ المصلی، فصل فی سجدۃ السھو، ج02، ص453-455، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

قعدہ اخیرہ کیے بغیر نمازی اگلی رکعت کا سجدہ کر دے تو وہ فرض نفل ہو جائیں گے۔ جیسا کہ بہارِ شریعت میں ہے:"**قعدۂ اخیرہ بھول گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے** اور سجدۂ سہو کرے۔۔۔ **اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہٰذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے اور نمازوں میں ایک رکعت اور ملالے کہ شفع پورا ہو جائے** اور طاق رکعت نہ رہے اگرچہ وہ نماز فجر یا عصر ہو مغرب میں اور نہ ملائے کہ چار پوری ہو گئیں۔" (بہارشریعت، ج01، ص712، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سجدہ سہو سے فقط واجب کی تلافی ہوتی ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے:"**واجبات نماز میں جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی کے لیے سجدۂ سہو واجب ہے۔**" (بہارِ شریعت، ج01، ص708، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net